وفاق المدارس عدالت سے رجوع کرے گا- وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے حکومت کی طرف سے یکساں نصاب ونظام تعلیم رائج کرنے کے اعلان کا اصولی خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارا دیرینہ مطالبہ تھا اس پر پہلے مرحلے میں ملک بھر میں میٹرک کی سطح تک یکساں نصاب ونظام رائج کیا جائے جس میں دینی اور ملی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے- وفاق المدارس نے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اصلاحات کے لئے تشکیل دی جانے والی ٹاسک فورس میں علماء کرام اور دینی مدارس کو مزید نمائندگی دی جائے-

مولانا محمد حنیف جالندھری کا کہنا تھا کہ وفاق المدارس نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ حکومت کے دور میں چھٹی جماعت (6th) تک ناظرہ اور بارہویں جماعت تک ترجمہ قرآن کریم کی تعلیم کو لازمی قرار دینے کے لیے قومی اسمبلی، سینٹ اور پنجاب اسمبلی سے جو قانون سازی ہوئی اسے اپنے منطقی انجام تک پہنچایا جائے اور تا حال جن اسمبلیوں سے قرآنی تعلیم کے حوالے سے بل منظور نہیں ہوئے ان سے بل منظور کروانے کے ساتھ ساتھ اس فیصلے پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے- اجلاس کے شرکاء نے دینی مدارس کی حریت وآزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کی تجدید کی- وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے مطالبہ کیا کہ کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے- وفاق المدارس کی مرکزی قیادت نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مدارس کے نمائندہ وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر مدارس بارے یک طرفہ طور پر کوئی بھی فیصلہ کرنے سے باز رہے- مولانا محمد حنیف جالندھری نے بتایا کہ وفاق کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے دوران عربی زبان کے خلاف اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ عربی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے؛ خاص طور پر سپریم کورٹ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے؛ کیونکہ عربی زبان ہمارے دین، قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے اور عرب دنیا سے رابطے اور علمی ذخیرہ سے استفادے کا ذریعہ ہے- اجلاس کے دوران اردو زبان کو صحیح معنوں میں قومی زبان کا درجہ دینے اور اسے ذریعہ تعلیم بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا-

وفاق المدارس نے حکومت سے مذاکرات کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی کا اعلان کر دیا

دارالعلوم کراچی میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کے دوروزہ اہم اجلاس میں حکومت سے مذاکرات کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جبکہ ملک کے نظام ونصاب تعلیم کی مانیٹرنگ کے لیے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی مذاکراتی کمیٹی صدر وفاق ونائب صدور، ناظم اعلیٰ وفاق سمیت حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا فضل الرحیم، مفتی صلاح الدین، مولانا سعید یوسف، مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا فیض محمد اور مفتی محمد نعیم پر مشتمل ہوگی؛ جبکہ وطن عزیز کے عمومی نظام تعلیم کو آئین پاکستان کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے، نصاب میں اسلامی علوم

شامل کروانے کی جدوجہد کی جائے گی؛ نیز تعلیمی اداروں کو بیرونی ایجنڈے پر کام کرنے والی این جی اوز کے سپرد کرنے سمیت دیگر امور کی نگرانی کے لیے ایک مانیٹرنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس میں مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا امداداللہ یوسف زئی، مولانا حسین احمد، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ڈاکٹر سعید اسکندر اور مولانا سعید یوسف شامل ہوں گے۔

پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کے اعزاز میں آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور چاروں صوبوں سمیت اسلام آباد میں تقریبات منعقد ہوں گی۔

ناظم اعلیٰ وفاق مولانا محمد حنیف جالندھری نے پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے حسب سابق سالانہ امتحانات میں ملکی وصوبائی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو نشان اعزاز ونقد انعامات کے لئے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور اسلام آباد میں کنونشن منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا جس کی حتمی تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

مولانا حسین احمد ناظم وفاق (کے پی کے) کی والدہ محترمہ کا سانحہ ارتحال

ناظم وفاق المدارس خیبر پختونخوا و ناظم تعلیمات جامعہ عثمانیہ پشاور حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی والدہ محترمہ 30 اگست 2018ء کو بیاسی (82) سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئیں۔ ان کی نماز جنازہ آبائی علاقہ دلبوڑی ضلع مانسہرہ میں مولانا حسین احمد صاحب نے پڑھائی۔ ملک کے طول وعرض سے کثیر تعداد میں علماء کرام، سیاسی زعماء، صحافی حضرات، وکلاء اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے نمازہ جنازہ میں شرکت کی اور بنفس نفیس تعزیت کے لیے تشریف لائے، اور ٹیلی فون پر بھی مولانا حسین احمد سے اظہار تعزیت کیا۔ جن کے اسماء گرامی ذیل ہیں:

مولانا مفتی غلام الرحمٰن وشیوخ واساتذہ جامعہ عثمانیہ پشاور، قائد جمعیۃ مولانا فضل الرحمٰن، مولانا انوارالحق نائب صدر وفاق المدارس، مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان جامعہ فاروقیہ کراچی، مولانا عبدالحلیم دیر بابا، مولانا گل نصیب خان امیر جے یو آئی وایم ایم اے خیبر پختونخوا، مولانا مفتی کفایت اللہ سنیئر نائب امیر جے یو آئی خیبر پختونخوا، مولانا قاری محمد یوسف ایم این اے، مولانا ہدایت اللہ شاہ سابق سنیٹر، مولانا مفتی عبیداللہ سابق ناظم ضلع ہنگو، مولانا امان اللہ حقانی سابق صوبائی وزیر، مولانا عصمت اللہ سابق صوبائی وزیر، مولانا فضل غفور سابق ایم پی اے، مولانا ہدایت الرحمٰن ایم پی اے چترال۔ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے ارکان مولانا ضیاء اللہ اخونزادہ، مولانا قاری محب اللہ، مولانا عبدالقدوس، وفاق کے مسؤلین مولانا حبیب الرحمٰن ایبٹ آباد، مولانا فیوض الرحمٰن ہری پور، مولانا قاری مشتاق احمد